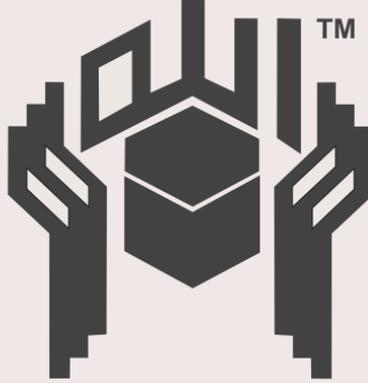


بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

AL-QURAN THE CRITERION



INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

القرآن کیا کہتا ہے

حجاب کے بارے میں

محمد شیخ

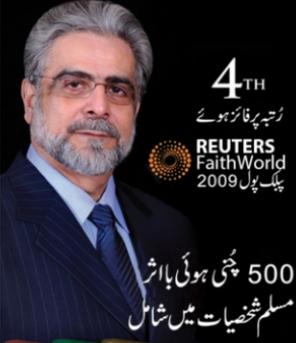
61

اشاعت کردہ آئی پی سی کینیڈا، 06 اگست 2011
انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا کا رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہے۔



محمد شیخ

muhammadshaikh.com

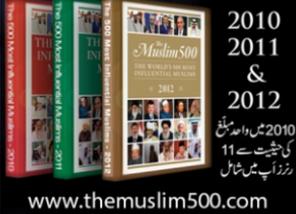


4TH

رتبہ پر فائز ہوئے

REUTERS
FaithWorld
2009 پل 2009

500 چٹی ہوئی بااثر
مسلم شخصیات میں شامل



2010
2011
&
2012

2010 میں ادا شدہ
کی شخصیت سے 11
رزد آپ میں شامل

www.themuslim500.com

آپ کو دعوت اور مذہبی تقابل کی تربیت
کیلئے شیخ احمد عیادت نے 1988ء
میں منتخب کیا جس کا انعقاد IPC-
ڈربن جنوبی افریقہ میں کیا گیا۔
اس دعوت اور مذہبی تقابل کی تربیت
کی تکمیل پر آپ کو سرٹیفکیٹ سے نوازا
گیا جو معزز شیخ احمد عیادت کی طرف
سے پیش کیا گیا۔



عطیہ کریں

ٹائٹل: انٹرنیشنل اسلامک پرومکیشن سینٹر کینیڈا،

7060 میک لائن روڈ، مسی ساگا ONL5W1W7، کینیڈا

بنک کا نام: TD کینیڈا ٹرسٹ، براچ نمبر: 1597 اکاؤنٹ نمبر: 5042218

کینیڈا آئی پین: 026009593 ٹرانزٹ نمبر: 15972

سولفٹ کوڈ: TDOMCATTOR انسٹی ٹیوشن نمبر: 004

(امریکہ سے عطیہ دینے والوں کے لئے: ABA026009593)

132 ملین اسٹریٹ ساؤتھ، پی او باکس 40،

راک ووڈ، اونٹاریو، N0B 2K0، کینیڈا،

1-800-867-0180

IIPC



IIPC CANADA

www.iipccanada.com

info@iipccanada.com

رجسٹر کریں

سوشل میڈیا نیٹ ورک

YouTube



facebook



Available on the
App Store



Available on
Google play



Instagram



Apple TV



androidtv



Roku



amazon fireTV



NVIDIA SHIELD



OTT PLAYER



Podcasts



TIKILIVE



Mi Box



Jadoo



Shava TV



ZAAP TV



wwwTV



maaxTV



RAVO™



CloudTV



تعارفِ کتابچہ

یہ قرآن کے درس سے متعلق حوالہ جات کا کتابچہ ہے جو آیات پر مبنی ہوتا ہے۔ اس کتابچے میں قرآنی آیات کو مقرر محمد شیخ نے موضوع کی مطابقت کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ کی مدد سے ترتیب دیا ہے۔

یہ کتابچہ قارئین کو قرآنی مضامین سے تعارف کرانے کے لئے تدوین کیا گیا ہے۔

موضوع سے متعلق سوالات کے جوابات صرف قرآنی آیات سے دیئے گئے ہیں تاکہ کلام اللہ پر تدبر و تفکر کیا جاسکے۔ اس موضوع پر انٹرنیشنل اسلامک پرومپلین سینٹر کے بانی جناب محمد شیخ صاحب کے درس کو ہماری ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھا جاسکتا ہے۔

خیال رہے کہ موضوع سے متعلق تمام آیات اس کتابچے میں شامل نہیں اور محققین کسی جامع فہرست قرآن سے بقیہ آیات کے حوالے از خود تلاش کر سکتے ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ آپ اس کتابچے میں شامل آیات کو یاد کر کے اپنے دوست و احباب کو براہ راست دین اسلام کی جانب دعوت دے سکیں گے اور اس طرح یہ کوشش تبلیغ دین کے لئے مفید ثابت ہوگی۔ تمام آیات کی ترتیب و ترجمہ محمد شیخ صاحب کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔

قارئین سے درخواست ہے کہ وہ موضوع سے متعلق سوالات یا کوئی

اور تجاویز ہمیں بذریعہ الیکٹرونک میل Info@iipccanada.com پر بھیجیں۔

ہم اپنے مسلم قارئین سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس کتابچے

یا ہمارے کسی دوسرے کتابچے کا بغور مطالعہ کریں۔

آیات کو ترجمے کے ساتھ یاد کریں اور پھر اپنے حلقہ احباب میں ان کی تبلیغ کیلئے بھرپور کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو جزا دے اور مومنوں کا حامی و ناصر ہو۔

آمین، والسلام

انٹرنیشنل اسلامک پرومپلین سینٹر کینیڈا



محمد شیخ کے بارے میں

محمد شیخ اسلام اور مذہبی تقابل کے پبلک مقرر ہیں۔

اُن کے درس قرآن کی آیات پر مبنی ہیں جس کا مقصد اسلام سے متعلق غلط تصورات کی نشاندہی کرنا، مستند

اسلامی عقائد پیش کرنا اور قرآن سے متعلق روایتی اور متعصبانہ رائے کے مقابلے میں اُس کا عقلی اور حقیقی

تجزیہ پیش کرنا ہے اور بغیر کسی سیاسی اور گروہی جانبداری کے وہ لوگوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اس بات کا

تجزیہ کریں اور سمجھیں کہ قرآن خود مختلف موضوعات سے متعلق کیا کہتا ہے، کیونکہ قرآن ہی اسلام سے متعلق

اصل عبارت اور متن ہے اور اللہ کا کلام ہے اور ان ہی اللہ کے کلمات کا لوگوں پر عیاں ہونا ہے۔

محمد شیخ کو دعوت اور مذہبی تقابل کی تربیت کے لئے شیخ احمد ديدات نے 1988ء میں کراچی پاکستان سے منتخب کیا

جس کا انعقاد (IPCI) ڈربن جنوبی افریقہ میں کیا گیا۔ اس دعوت اور مذہبی تقابل کی تربیت کی تکمیل پر اُن کو

سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا جو معزز شیخ احمد ديدات کی طرف سے پیش کیا گیا۔



انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن کا مقصد قرآنی تعلیمات کو عام کرنا ہے۔

یہ ادارہ ۱۹۸۷ میں اس کے بانی جناب محمد شیخ صاحب نے کراچی میں قائم کیا۔ یہ ایک رجسٹرڈ ادارہ ہے۔ جو اب روک وڈ، کینیڈا میں واقع ہے۔ اس ادارے کے قیام کا مقصد قرآن کریم پر تحقیق، تدریس اور مذاہب عالم کے تقابلی موازنے اور تبلیغ اسلام کے کام کے واسطے کے لئے کیا گیا ہے۔ اور یہ ادارہ بغیر کسی سیاسی یا فرقہ وارانہ وابستگی کے قرآن کریم کی آیات کے ذریعے اسلام کی دعوت کو عام کر رہا ہے۔ عوام الناس ہماری دعوت کے ذریعے قرآن فہمی کی جانب گامزن ہو سکتے ہیں۔ مختلف قرآنی عنوانات پر محمد شیخ صاحب کے دروس اور کتابچے مفید ثابت ہونگے۔

ہم تمام مکاتب فکر کے افراد کو قرآن کریم کی جانب دعوت دیتے ہیں اور ویڈیو لیکچرز اور کتابیں مہیا کرتے ہیں۔ ہماری آپ سے اپیل ہے کہ آپ اس نیک کام میں ہمارا ساتھ دیں اور دعوت اسلام کو عام کرنے کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ کر لیں۔ آپ ہمارے تمام کتابچے اور ویڈیوز ہماری ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھ سکتے ہیں

اور سینٹر کے متعلق مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

ہماری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ثابت قدم رکھے تاکہ ہم اُس کے دین کو عام کر سکیں۔

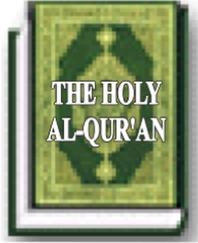
ہمارا نصب العین القرآن کی روشنی میں

اور جب اللہ نے ان لوگوں سے
جنہیں کتاب دی گئی، عہد لیا کہ
اسے واضح طور پر لوگوں سے بیان
کریں گے اور اسے چھپائیں گے
نہیں، پس انہوں نے اس کو
پس پشت ڈال دیا اور اسے
تھوڑی قیمت پر بیچ دیا تو انہوں
نے کیا ہی بُرا سودا کیا۔
(آل عمران ۳: ۱۸۷)

پڑھ!
اپنے رب کے نام کے ساتھ
اللہ کی کتاب القرآن

القرآن کی ۶۲۳ آیات میں سے
صرف دو آیات

اور یقیناً ہم نے
قرآن کو سمجھنے
اور یاد کرنے کیلئے
آسان بنا دیا ہے، پس ہے
کوئی نصیحت حاصل
کرنے والا؟
(القدر ۵۴: ۱۷)



پس کیا وہ قرآن میں
تدبیر نہیں کرتے
اور اگر وہ غیر اللہ
کی طرف سے ہوتا تو
بے شک وہ اس میں
کثرت سے اختلاف پاتے۔
(النساء ۴: ۸۲)

- * انسانیت کیلئے اعلانِ برحق
- * رحمت اور حکمت کا سرچشمہ
- * غافلوں کے لئے تنبیہ
- * بھٹکے ہوؤں کے لئے راہنما
- * شکوک میں مبتلا لوگوں کے لئے یقین دہانی
- * مصیبت میں گھرے ہوؤں کے لئے ایک تسکین
- * مایوس لوگوں کے لئے اُمید

۷۹۔ اُس کو نہیں چھو سکتے سوائے جو مطاہر پاک ہیں۔

لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ﴿٧٩﴾

۵۱۔ اور بشر کے لئے نہیں ہے
یہ کہ اللہ اُس سے کلام کرے
سوائے وحی کے ذریعے
یا حجاب پر دے کے پیچھے سے۔
یا رسول بھیج کر۔
پس وہ اس کی اجازت کے ساتھ
جو وہ (اللہ) چاہے وحی کرتا ہے
بیشک وہ اعلیٰ حکمت والا ہے۔

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ
أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا
أَوْ مِنْ وَرَائِ حِجَابٍ
أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا
فَيُوحِيَ بآذُنِهِ مَا يَشَاءُ
إِنَّهُ عَلَىٰ حَكِيمٍ ﴿٥١﴾

۱۶۔ اور مریمؑ کو کتاب میں یاد کرو
جب اس نے اپنے اہل سے
شرقی مکان / جگہ پر علیحدگی اختیار کی۔

۱۷۔ پس اُس نے اُن کے علاوہ حجاب / پردہ پکڑا
پس ہم نے اس کی طرف اپنی روح بھیجی
پس وہ اس کے لئے ٹھیک ٹھاک مثل بشر تھی۔

۱۸۔ اس (یعنی مریمؑ) نے کہا
بیشک میں تجھ سے اپنے رب کی پناہ چاہتی ہوں
اگر تو پرہیزگار ہے۔

۱۹۔ اس نے کہا بیشک میں تیرے رب کا رسول ہوں۔
تا کہ تجھے ایک جواز کیا ہوا لڑکا عطا کروں۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ
إِذْ اتَّخَذَتْ
مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْوِيًّا ۝۱۶

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا
فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا
فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۝۱۷

قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ
بِالرَّحْمَنِ مِنْكَ
إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۝۱۸

قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ
لَهُبَّ لَكَ غُلَامٌ كَمَا كُنْتَ
تَظُنُّ ۝۱۹

۳۲۔ اور جب فرشتوں نے کہا
اے مریم! بے شک اللہ نے تجھے چن لیا
اور تجھے پاک کیا
اور تجھے جہانوں کی عورتوں پر چن لیا۔

وَاذْقَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ
اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ وَطَهَّرَكِ
وَاصْطَفٰكِ عَلٰٓى نِسَاءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۲﴾

۱۳۔ لوگوں کے لئے زینت دی گئی ہے
خواہشات کی محبت عورتوں سے اور بیٹوں سے
اور سونے اور چاندی کے ڈھیروں سے
اور نشان کئے ہوئے گھوڑوں سے
اور موبیشیوں اور کھیتیوں سے،
وہ اس دنیا کی زندگی کا متاع ہے
اور اللہ کے نزدیک بہترین ٹھکانہ ہے۔

زَيْنَ النَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ
مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِيْنَ
وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ
مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ
وَالْاَنْحٰمِ الْمَسْوُومَةِ
وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ
ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَاللّٰهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾

وَقُلْ لِلّٰهِ مُؤْمِنَاتٌ
يَعْتَصِمْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ
وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ
وَلَا يُبْدِيْنَ زِينَتَهُنَّ
اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا
وَلِيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ
عَلَى جُيُوبِهِنَّ ---

اہم نکتہ

۱۔ مردوں اور عورتوں دونوں کیلئے عورتیں جسمانی اور نفسیاتی طور پر خوشنما ہوتی ہیں۔

۳۱۔ اور کہہ دے مومن عورتوں کے لئے

کہ وہ اپنی بصارت سے نیچا رکھیں

اور اپنے فروج کی حفاظت کریں

اور وہ اپنی زینت کو نمایاں نہیں کریں

سوائے جو اس سے ظاہر ہے

اور چاہئے وہ اپنی اوڑھنیوں کے ساتھ

اپنی جیبوں/سینوں کے اوپر ضرب لگائیں۔۔۔

وَالَّذِينَ زَيْنْتُمْ
 إِلَّا بَعُولَتَيْنِ ۖ أَوْ آبَاءَهُنَّ
 أَوْ آبَاءَ بَعُولَتَيْهِنَّ ۖ أَوْ أَبْنَاءَهُنَّ
 أَوْ أَبْنَاءَ بَعُولَتَيْهِنَّ
 أَوْ إِخْوَانَهُنَّ ۖ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ
 أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ ۖ أَوْ نِسَاءَهُنَّ
 أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ
 أَوْ اللَّتَّعِينِ
 غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ
 أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ
 لَمْ يَنْظُرُوا عَلَى عَوْرَتِ النِّسَاءِ
 وَلَا يَضُرُّ بَنَ بَأَرْجُلِهِنَّ
 لِيُعَلِّمَ مَا يَخْفَىٰ مِنْ زَيْنَتِهِنَّ
 وَتَوْبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا
 إِلَيْهِ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۳۱﴾

اہم نکتہ

۱۔ کسی کے سامنے ٹانگوں کے ساتھ اس طرح ضرب نہ لگائیں کہ چھپی ہوئی زینت نفسانی خواہش جانی جائے یعنی سر، چہرہ، ہاتھ کہنیوں تک اور پیر ٹخنوں تک کے علاوہ۔

۳۱۔ اور وہ اپنی زینت کو نمایاں نہیں کریں
 سوائے اپنے شوہروں کے لئے،
 یا اپنے آباء کے لئے،
 یا اپنے شوہروں کے آباء کے لئے،
 یا اپنے بیٹوں کے لئے،
 یا اپنے شوہروں کے بیٹوں کے لئے،
 یا اپنے بھائیوں کے لئے یا اپنے بھتیجیوں کے لئے،
 یا اپنے بھانجوں کے لئے یا اپنی عورتوں کے لئے،
 یا ان کے لئے جو ان کے دانے کی ملکیت ہیں،
 یا اتباع کرنے والوں کیلئے علاوہ ماہر مردوں سے ہوں،
 یا وہ بچے جن پر عورتوں کی شرم گاہیں ظاہر نہیں ہوں،
 اور وہ اپنی ٹانگوں کے ساتھ ضرب نہ لگائیں
 کہ اپنی زینت میں سے جو وہ چھپاتی ہیں
 جان لیا جائے گا۔

اور جو کوئی مومن ہیں سب جمع ہو کر
 اللہ کی طرف توبہ کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ
فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ
وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ
وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ
وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ط

۶۔ اے وہ لوگوں جو ایمان لائے!
جب تم صلوٰۃ نماز کے لئے کھڑے ہو
پس اپنے چہروں کو دھولو
اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں تک (دھولو)
اور اپنے سروں کا مسح کر لو
اور پیروں کو ٹخنوں تک (دھولو)۔۔۔۔

اہم نکات

- (۱) سر: عقل کی نمائندگی کرتا ہے۔
- (۲) چہرہ: شناخت کی نمائندگی کرتا ہے۔
- (۳) ہاتھ کہنیوں تک: کام کی نمائندگی کرتے ہیں۔
- (۴) پیڑھنوں تک: چال چلن کی نمائندگی کرتے ہیں۔

۵۹۔ اے نبی کہہ دے اپنی ازواج اور اپنی بیٹیوں
اور مومنوں کی عورتوں کے لئے
کہ وہ اپنے اوپر اپنے چوغوں سے بنیاد بنالیں۔
یہ بنیاد ہے کہ وہ پہچان لی جائیں
پس وہ ستائی نہ جائیں۔
اور اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ
قُلْ لِرِجَالِكُمْ وَبَنَاتِكُمْ
وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ
يُدْرِينَنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ
ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يُعْرَفْنَ
فَلَا يُؤْذَيْنَ
وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٥٩﴾

۳۳۔ اور اپنے گھروں میں تعلق رکھو
اور تم بناؤ سنگھار نہ کرو
پہلوں کی جہالت کا بناؤ سنگھار،
اور صلوة نماز قائم کرو اور زکوٰۃ رجواز دو
اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو۔
بے شک اہل بیت اللہ تمہارے بارے میں
نجات کو لے جانے کے لئے ارادہ کرتا ہے
اور وہ تمہاری طہارت کرتا ہے
طہارت تھوڑی تھوڑی ہے۔

وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ
وَلَا تَبَرَّجْنَ
تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ
وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ
وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ
لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ
أَهْلَ الْبَيْتِ
وَيُطَهِّرَكُم تَطْهِيرًا ﴿٣٣﴾

البقرة ۲

۱۳۴۔ تحقیق وہ ایک اُمت تھی جو گزر گئی،
اُس کے لئے ہے جو اُس نے کمایا،
اور تمہارے لئے ہے جو تم نے کمایا
اور تم سے سوال نہیں کیا جائے گا
اُس کے بارے میں جو وہ عمل کر رہے تھے۔

البقرة ۲

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ
لَهَا مَا كَسَبَتْ
وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ
وَلَا تُسْأَلُونَ
عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۴﴾

النساء ۴

۱۵۔ اور تمہاری عورتوں میں سے جو فاحشہ کرتی ہوئی آئیں
پس تم میں سے اُن پر چار گواہ تلاش رطلب کرو۔
پس اگر وہ گواہی دیں
پس اُن کو گھروں میں روک لو
یہاں تک کہ اُن پر موت پوری ہو جائے
یا اللہ اُن کے لئے کوئی راستہ بنا دے۔

النساء ۴

وَالَّتِي يَأْتِيَنَّ الْفَاحِشَةَ
مِنْ نِسَائِكُمْ
فَأُشْهِدُنَّ وَأَعْلَمُنَّ
أَرْبَعَةً مِنْكُمْ
فَإِنْ شَهِدُوا
فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ
حَتَّىٰ يَتَوَفَّيَهُنَّ الْمَوْتُ
أَوْ يُجْعَلَ لِلَّهِ لِهُنَّ سَبِيلًا ﴿۱۵﴾

۳۲۔ اے نبی کی عورتوں!
 تم ہرگز نہیں ہو جیسے کوئی ایک عورتوں میں سے ہو،
 اگر تم تقویٰ اختیار کرو گی
 پس تم قول ربات چیت کے ساتھ زیر نہ ہو،
 پس وہ جس کے دل میں مرض ہے
 طمع رلاج کرنے لگے گا
 اور معروف رجانا پہچانا کہا ہوا کہو۔

يُنِسَاءَ النَّبِيِّ
 لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِّنَ النِّسَاءِ
 إِنِ اتَّقَيْتُنَّ
 فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ
 فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ
 مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ﴿۳۳﴾

گڈ نیوز بائبل، یہودیوں اور عیسائیوں کے عقائد کے مطابق

۱۔ گریتھیوں ۱۱

۵۔ اور جو عورت بے سر ڈھکے دُعا یا بٹوت کرتی ہے وہ اپنے سر کو بے حرمت کرتی ہے
کیونکہ وہ سر مُنڈی کے برابر ہے۔

۱۰۔ پس فرشتوں کے سبب سے عورت کو چاہئے کہ اپنے سر پر مخلوم ہونے کی علامت رکھے۔

۶۔ اگر عورت اوڑھنی نہ اوڑھے تو بال بھی کٹائے۔

اگر عورت کا بال کٹانا یا سر مُنڈانا شرم کی بات ہے تو اوڑھنی اوڑھے۔

۱۵۔ اور اگر عورت کے لمبے بال ہوں تو اُس کی زینت ہے

کیونکہ بال اُسے پردہ کے لئے دیئے گئے ہیں۔

النور ۲۳

۳۰۔ کہہ دے ایمان والوں کے لئے
 کہ وہ اپنی بصارت سے نیچا رکھیں
 اور اپنے فروج کی حفاظت کریں۔
 وہ اُن کے لئے زیادہ تزکیہ / جواز ہے۔
 بے شک اللہ خبر رکھنے والا ہے
 اس کے ساتھ جو وہ صنعت / بناتے ہیں۔

النور ۲۴

قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَعْضُوا
 مِنْ أَبْصَارِهِمْ
 وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ
 ذَلِكَ أَزْكَى لَهُمْ
 إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ﴿۳۰﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ
إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ
غَيْرِ نَظَرٍ إِنَّهُ
وَلَكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا
فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا
وَلَا مَسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ
إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ يُؤْذَى النَّبِيَّ
فَيَسْتَحْيِي مِنْكُمْ
وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ
وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا
فَسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ
ذَلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ
وَمَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ
وَلَا أَنْ تَنْكِحُوا أَزْوَاجَهُ
مِنْ بَعْدِهَا أَبَدًا
إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا ٥٣

۵۳۔ اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو!

تم نبی کے گھروں میں داخل نہ ہو

سوائے جب تمہارے لئے

کھانے کی طرف اجازت دی گئی ہو

علاوہ اس کے کپنے کا انتظار کرنے والے ہو

اور لیکن جب تمہیں پکارا جائے پس داخل ہو جاؤ

پس جب تم کھا لو پھر تم منتشر ہو جاؤ

اور کسی حدیث / واقعہ کے لئے اُنسیت نہ دکھاؤ۔

بیٹنگ وہ تمہارا (ایسا کرنا یعنی حدیث / واقعہ کیلئے

مانوسیت دکھانا) نبی کو اذیت دیتا ہے۔

پس وہ تم سے حیا / شرم کرتا ہے

اور اللہ حق سے حیا / شرم نہیں کرتا۔

اور جب تم ان (نبی کی ازواج) سے

متاع کے بارے میں سوال کرو / پوچھو

پس اُن سے حجاب / پردے

کے پیچھے سے سوال کرو / پوچھ لو۔

وہ تمہارے اور اُن کے دلوں کے لئے

طہارت / پاکیزگی ہے۔

اور تمہارے لئے نہیں ہے

یہ کہ تم اللہ کے رسول کو اذیت دو

اور نہ یہ کہ تم اسکی ازواج سے کبھی بھی

اُس کے بعد سے نکاح کرو۔

بے شک وہ اللہ کے نزدیک عظیم ہر بڑی (بات) ہے۔

۲۲۔ اے وہ لوگوں جو ایمان لائے!
تم اپنے گھروں کے علاوہ گھروں میں داخل نہیں ہو
یہاں تک کہ تم مانوس ہو۔
اور تم اس کے اہل کے اوپر سلام کہو۔
یہ تمہارے لئے بہتر ہے تاکہ تم یاد رکھو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ
حَتَّى تَسْتَأْذِنُوا
وَتُسَلِّمُوا عَلَى أَهْلِهَا
ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٢٢﴾

۲۸۔ پس اگر تم اُس میں کسی ایک کو نہیں پاؤ
پس اُس میں داخل نہ ہو
یہاں تک کہ تمہیں اجازت دی گئی ہو۔
اور اگر تمہارے لئے کہا جائے لوٹ جاؤ پس لوٹ جاؤ
وہ تمہارے لئے زیادہ تزکیہ/جواز ہے۔
اور اللہ جانتا ہے اس کے ساتھ جو تم عمل کرتے ہو۔

فَإِنْ لَمْ تَجِدْ فِيهَا أَحَدًا
فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّى يُؤْذَنَ لَكُمْ
وَإِنْ قِيلَ لَكُمْ ارْجِعُوا
فَارْجِعُوا هُوَ أَزْكى لَكُمْ
وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ تم پر ہرگز گناہ نہیں ہے
یہ کہ تم غیر آباد گھروں میں داخل ہو
اس میں تمہارے لئے متاع ہے۔
اور اللہ جانتا ہے جو تم نمایاں کرتے ہو
اور جو تم چھپاتے ہو۔

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ
فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ
وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿٢٩﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
لَيْسَ آذَانُكُمْ أَلْذِينَ
مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ
وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ
ثَلَاثَ مَرَّاتٍ
مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ
وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ
مِنَ الظَّهْرِ
وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ
ثَلَاثَ عَوْرَاتٍ لَكُمْ
لَيْسَ عَلَيْكُمْ
وَأَعْيَابُهُمْ جُنَاحٌ بَعْدَ هُنَّ
طُوفُونَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ
كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ
وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۸

۵۸۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے!
تم سے وہ لوگ جو تمہارے داہنے کی ملکیت ہیں
اور تم میں سے وہ جو سن بلوغت کو نہیں پہنچے
تین بار مرتبہ تم سے اجازت لیں،
فجر کی نماز سے پہلے اور اس وقت
جب تم دوپہر سے اپنے کپڑے اتار دیتے ہو
اور عشاء کی نماز کے بعد،
تمہارے لئے شرم گاہ کے تین اوقات ہیں۔
تمہارے اوپر اور ان کے اوپر ان (اوقات)
کے بعد گناہ نہیں ہے (کہ اجازت لیں)۔
تمہارے گرد گھومیں بعض تمہارے بعض کے۔
اسی طرح اللہ تمہارے لئے آیات کی
وضاحت کرتا ہے
اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۲۷۔ پس وہ اُس کو اٹھائے ہوئے
اُس کے ساتھ اپنی قوم کے پاس آئی
انہوں نے کہا اے مریم
یقیناً تو گھڑی ہوئی شے کے ساتھ آئی۔

۲۸۔ اے ہارونؑ کی بہن نہ تو تیرا باپ بُرا آدمی تھا
اور نہ ہی تیری ماں غلط تھی۔

فَاتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ
قَالُوا يَا مَرْيَمُ
لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾

يَا أُخْتَ هَارُونَ
مَا كَانَ أَبُوكَ امْرَأَ سَوْءٍ
وَمَا كَانَتْ أُمُّكَ بَعْثًا ﴿٢٨﴾

۲۲۔ اور جب اس (موسیٰ) نے مدین سے ملنے کی توجہ کی
کہا ہو سکتا ہے میرا رب
میری ہدایت کرے گا برابر راستے کی۔

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تَلْقَاءَ مَدْيَنَ
قَالَ عَسَىٰ رَبِّي
أَنْ يَهْدِيَ لِي سُبُلَ سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿٢٢﴾

وَلَمَّا وُرِدَ مَاءَ مَدْيَنَ
 وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً
 مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ
 وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمْ
 امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ ۚ
 قَالَ مَا خَطْبُكُمَا
 قَالَتَا لَا نَسْقِي
 حَتَّىٰ يُصَدَرَ الرِّعَاءُ ۗ
 وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ ۝

۲۳۔ اور جب وہ مدین کے پانی کی جگہ پر وارد ہوا
 اور لوگوں میں سے ایک امت کو
 اُس کے اوپر پایا جو پانی پلا رہی تھی،
 اور اُن کے علاوہ دو عورتوں کو پایا
 جو (اپنے مویشیوں کو) روکے ہوئے تھیں۔
 اُس نے کہا تم دونوں کو کیا بات ہے؟
 اُن دونوں نے کہا کہ ہم (اپنے مویشیوں کو)
 پانی نہیں پلا سکتیں جب تک کہ یہ چرواہے نہ ہٹالیں
 اور ہمارا باپ بوڑھا ہے۔

النِّسَاءُ ٤

وَإِنْ خِفْتُمْ
أَلَّا تَقْسُطُوا فِي النِّسَاءِ
فَأِنَّكُمْ أَوْ مَا طَابَ لَكُمْ
مِّنَ النِّسَاءِ
مَثْنَى وَثُلَاثَ وَرُبْعَ
فَإِنْ خِفْتُمْ
أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً
أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ
ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَلَّا تَعُولُوا ٤

النِّسَاءُ ٣

۳۔ اور اگر تمہیں خوف ہے یہ کہ تم تیبہوں میں قسط نہ کر سکو گے پس عورتوں سے جو تمہیں اچھی لگیں اُن سے نکاح کر لو دو اور تین اور چار، پس اگر تمہیں خوف ہے یہ کہ تم عدل برابر ہی نہ کر سکو گے پس ایک سے یا جو تمہارے داہنے کی ملکیت ہیں (نکاح کر لو)۔ وہ زیادہ چھوٹا پن ہوگا یہ کہ تم کنبہ پروری نہ کرو۔

الْكَافِرَاتِ ٢٢

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدِ
وَلَا أَنْ تَبْدُلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ
وَلَوْ أَحْبَبْتَ حُسْنَهُنَّ
إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ ٢
وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيبًا ٤

الاحزاب ٣٣

۵۲۔ اس کے بعد دوسری عورتیں تمہارے لئے حلال نہیں ہیں اور نہ یہ کہ تم اُن کو دوسری ازواج سے تبدیل کرو اور اگر چہ تمہیں اُن کا حسن و خوبی صورتی بہت عجیب لگے، سوائے جو تمہارے داہنے کی ملکیت ہیں۔ اور بے شک اللہ ہر شے پر نگران ہے۔

عورتوں کا حجاب

31:24

- ۱۔ اپنی بصارت سے اپنے آپ کو نیچا رکھیں۔
- ۲۔ اپنے فروج رشرم گاہوں کی حفاظت کریں۔
- ۳۔ اپنی جسمانی اور نفسیاتی زینت کو کسی پر ظاہر نہ کریں
سوائے جو اس میں سے ظاہر ہے
مثال کے طور پر سر جو عقل کی نمائندگی کرتا ہے
چہرہ شناخت کی نمائندگی کرتا ہے۔ ہاتھ کہنیوں تک کام کی
نمائندگی کرتے ہیں اور پیر ٹخنوں تک چال چلن کی نمائندگی کرتے ہیں۔

- ۴۔ نفسیاتی زینت کو کسی پر ظاہر نہ کریں۔
یعنی ایک رشتے کے علاوہ کسی کے لئے محبت کا اظہار نہ کریں۔
- ۵۔ کسی کے سامنے پیروں کے ساتھ اس طرح ضرب نہ لگائیں کہ
چھپی ہوئی زینت نفسانی خواہش جانی جائے۔
یعنی سر، چہرہ، ہاتھ، کہنیوں تک اور پیر ٹخنوں تک کے علاوہ۔
- ۶۔ اپنی جیبوں پر اپنی اوڑھنیوں کے ساتھ ضرب لگائیں
یعنی اپنی اور گھر والوں کی راز کی باتیں نہ کرنا۔

32:33 قول کے ساتھ زیر نہ ہوں اور معروف کہا ہوا کہیں۔

33:33 اپنے گھروں سے تعلق رکھیں اور جہالت کے
بناؤ سنگھار کی طرح بناؤ سنگھار نہ کریں۔

59:33 اپنے اوپر چوغوں سے بنیاد بنائیں۔

مردوں کا حجاب

30:24

- ۱۔ اپنے آپ کو اپنی بصارت سے نیچا رکھیں۔
- ۲۔ اپنے فروج اور شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔

53:33

- ۳۔ نبی کے گھروں میں داخل نہ ہو جب تک کہ تمہیں کھانے کے لئے اجازت نہ دی جائے۔
 - ایک دوسرے کے گھروں میں بغیر اجازت کے داخل نہ ہوں۔
 - ۴۔ حدیث واقعہ کے لئے انسیت نہ دکھائیں۔
 - ۵۔ جب بھی کسی عورت سے متاع کے لئے سوال کریں، حجاب / پردے کے پیچھے سے سوال کریں۔
- ہمارا ایک دوسرے سے حجاب / پردہ کرنے کا اصل مقصد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس پردے کے پیچھے سے ہم سے کلام کرے۔

سوال و جواب

وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ
فَإِنْ أَحْصَرْتُمْ
فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ
وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ
حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحَلَّهُ ۗ

۱۹۶۔ اور اللہ کے لئے حج اور عمرہ پورا کرو،
پس اگر تم گھر جاؤ تو جو تمہیں آسانی ہو
ہدیہ تحفہ سے دو (یعنی مویشیوں میں سے)،
اور اپنے سر نہ منڈواؤ جب تک کہ ہدیہ
اپنے حلال ہونے کی جگہ تک نہ پہنچ جائے۔۔۔

س ۱۔ کیا عورتیں اپنے بال چھوٹے کر سکتی ہیں یا انہیں سنوار سکتی ہیں؟

آل عمران ۳

۱۴۔ لوگوں کے لئے زینت دی گئی ہے
خواہشات کی محبت عورتوں سے اور بیٹوں سے
اور سونے اور چاندی کے ڈھیروں سے
اور نشان کئے ہوئے گھوڑوں سے
اور موشیوں اور کھیتیوں سے،
وہ اس دنیا کی زندگی کا متاع ہے
اور اللہ کے نزدیک بہترین ٹھکانہ ہے۔

الاعراف ۷

۳۲۔ کہہ دے، کس نے اللہ کی زینت کو حرام کیا
جو اس نے اپنے بندوں کو کروا کر کیلئے نکالی
اور طیبہ اچھے رزق میں سے۔
کہہ دے وہ ایمان والوں کیلئے دنیا کی زندگی
میں ہے اور خالص قیامت کے دن میں۔
اسی طرح ہم علم رکھنے والی قوم کیلئے آیات
کی تفصیل بیان کرتے ہیں۔

الزمر ۲

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ
مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ
وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ
مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ
وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ
وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ
ذَلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَبَاقِ ۱۴

الأعراف ۷

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ
الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ
وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ
قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا
فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
خَالِصَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
كَذَلِكَ نَفْصَلُ الْآيَاتِ
لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۳۲

۲۔ کیا عورتیں سونے اور چاندی کے زیورات پہن سکتی ہیں؟

جاری ہے۔۔۔

۱۴۔ اور وہ (اللہ) ہی ہے جس نے سمندر کو مستخر کیا اسلئے کہ تم اس میں تازہ گوشت کھاؤ اور تم اُس میں سے زیور نکالو جسے تم پہنتے ہو۔ اور تو دیکھتا ہے کشتی اس میں کس طرح چلتی ہے اور اسلئے کہ تم اُس سے اُس کا فضل ڈھونڈو اور شاید کہ تم شکر کرو۔

وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ
لِتَأْكُلُوا مِنْهُ حَمَاطٍ رِيًّا
وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً
تَلْبَسُونَهَا
وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاجِرَ فِيهِ
وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱۴﴾

وَالَّذِينَ زَيْنْتُمْ
 إِلَّا لِبُعُولَتِهِمْ أَوْ آبَائِهِمْ
 أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِمْ أَوْ أَبْنَائِهِمْ
 أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِمْ
 أَوْ إِخْوَانِهِمْ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِمْ
 أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِمْ أَوْ نِسَائِهِمْ
 أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ
 أَوْ التَّبَعِينَ
 غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ
 أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ
 لَمْ يَظْهَرُوا عَلَى عَوْرَتِ النِّسَاءِ
 وَلَا يَضُرُّنَّ بِأَرْجُلِهِمْ
 لِيُعْلَمَ مَا يَخْفَيْنَ مِنْ زَيْنَتِهِمْ
 وَتُؤْتَى إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا
 إِلَيْهِ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تَفْلَحُونَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اور وہ اپنی ذرینت کو نمایاں نہیں کریں
 سوائے اپنے شوہروں کے لئے،
 یا اپنے آباء کے لئے،
 یا اپنے شوہروں کے آباء کے لئے،
 یا اپنے بیٹوں کے لئے،
 یا اپنے شوہروں کے بیٹوں کے لئے،
 یا اپنے بھائیوں کے لئے یا اپنے بھتیجیوں کے لئے،
 یا اپنے بھانجوں کے لئے یا اپنی عورتوں کے لئے،
 یا ان کے لئے جو ان کے دانے کی ملکیت ہیں،
 یا اتباع کرنے والوں کیلئے علاوہ ماہر مردوں سے ہوں،
 یا وہ بچے جن پر عورتوں کی شرم گاہیں ظاہر نہیں ہوتیں
 اور وہ اپنی ٹانگوں کے ساتھ ضرب نہ لگائیں
 کہ اپنی ذرینت میں سے جو وہ چھپاتی ہیں
 جان لیا جائے گا۔
 اور جو کوئی مؤمن ہیں سب جمع ہو کر
 اللہ کی طرف توبہ کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

س ۳۔ سورۃ نور ۲۴ کی آیت ۳۱ کے مطابق کیا عورتیں اپنی ذرینت ان رشتہوں میں سے کسی
 ایک کو ظاہر کر سکتی ہیں؟ اس کی مزید وضاحت فرمائیں؟

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تَلْقَاءَ مَدْيَنَ
 قَالَ عَسَىٰ رَبِّي
 أَنْ يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اور جب اس (موسیٰ) نے مدین سے
 ملنے کی توجہ کی، کہا ہو سکتا ہے میرا رب
 میری ہدایت کرے گا برابر راستے کی۔

۲۳۔ اور جب وہ مدین کے پانی کی جگہ پر وارد ہوا
 اور لوگوں میں سے ایک امت کو
 اُس کے اوپر پایا جو پانی پلا رہی تھی،
 اور اُن کے علاوہ دو عورتوں کو پایا
 جو (اپنے مویشیوں کو) روکے ہوئے تھیں۔
 اُس نے کہا تم دونوں کو کیا بات ہے؟
 اُن دونوں نے کہا کہ ہم (اپنے مویشیوں کو)
 پانی نہیں پلا سکتیں جب تک کہ یہ چروا ہے
 نہ ہٹالیں اور ہمارا باپ بوڑھا ہے۔

وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ
 وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً
 مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ هُ
 وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِم
 امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ ج
 قَالَ مَا خَطْبُكُمَا
 قَالَتَا لَا نَسْقِي
 حَتَّىٰ يُصَدَرَ الرِّعَاءُ ه سَكَنَ
 وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ کیا عورتیں گھر سے باہر نوکری کر سکتی ہیں؟

۳۵۔ اور جب تو القرآن رخاص پڑھائی پڑھتا ہے
تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان
جو آخرت کے ساتھ ایمان نہیں لاتے
ہم مستور چھپا ہوا حجاب پر پردہ بنا دیتے ہیں۔

وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ
وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
حِجَابًا مَّسْتُورًا ﴿۳۵﴾

۳۶۔ اور ہم ان کے دلوں پر روک بنا دیتے ہیں
یہ کہ وہ اس کو سمجھ سکیں
اور ان کے کانوں میں بوجھ ہے۔
اور جب تو اپنے رب کے واحد ہونے کا
اس قرآن میں ذکر کرتا ہے وہ اپنی بیٹھوں پر
پھرتے ہوئے فرار ہو جاتے ہیں۔

وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمُ آكِنَّةً
أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا
وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ
وَلَّوْا عَلَى آذَانِهِمْ نَفُورًا ﴿۳۶﴾

۵۔ اور وہ کہتے ہیں ہمارے دلوں میں روک ہے
اُس سے جس کی طرف تو ہمیں دعوت دیتا ہے
اور ہمارے کانوں میں بوجھ ہے
اور ہمارے اور تیرے درمیان حجاب پر پردہ ہے
پس ٹوکر، بے شک ہم کرنے والے ہیں۔

وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِي آكِنَّةٍ
مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ
وَفِي آذَانِنَا وَقْرٌ وَمِنْ بَيْنِنَا
وَبَيْنَكَ حِجَابٌ
فَاعْمَلْ إِنَّا عَامِلُونَ ﴿۵﴾

س ۵۔ قرآن میں حجاب لفظ اور کس طرح استعمال ہوا ہے؟ اس کی آیات سے وضاحت کریں؟

۱۳۔ جب اُس پر ہماری آیات تلاوت کی جاتی ہیں وہ کہتا ہے یہ پہلوں کی سطریں ہیں۔

۱۴۔ ہرگز نہیں بلکہ ان کے قلوب پر زنگ ہے بسبب جو وہ کما رہے تھے۔

۱۵۔ ہرگز نہیں بے شک وہ اپنے رب کے بارے میں اُس دن ضرور حجاب پر پردہ کئے ہوئے ہوں گے۔

۱۶۔ پھر بے شک وہ ضرور جہنم سے جُو جائیں گے۔

إِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِ آيٰتُنَا
قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝۱۳ ط

كَلَّا بَلْ سَكَنَ
رَانَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ
مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝۱۴

كَلَّا إِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ
يَوْمَئِذٍ لَّحٰجِبُونَ ۝۱۵ ط

ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمِ ۝۱۶ ط

أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ
 بَجَّرِيٍّ مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ
 يُجْكُونَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ
 وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِنْ سُنْدُسٍ
 وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَّكِنِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ
 نِعْمَ الثَّوَابُ
 وَحَسُنَتْ مُرْتَقًا ۝۳۱

۳۱۔ وہ وہی ہیں جن کے لئے ہمیشگی کے باغات ہیں
 جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی انھیں
 اس میں سونے کے کنگن سے آراستہ کیا جائے گا
 اور وہ نفیس ریشم کے سبز کپڑے پہنے ہونگے
 اور بھاری کنبواب، وہ تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے
 بلند تختوں پر۔
 اچھی جزا اور بہترین آرام گاہ ہے۔

س ۶۔ آپ نے بتایا ہے کہ ثیاب کے معنی کپڑے ہوتا ہے اور لباس کے معنی آپ کہہ رہے ہیں
 کہ پہننا ہوتا ہے۔ دونوں الفاظ کے معنی سے متعلق کوئی آیت بتائیں جس سے ان معنوں
 کی تصدیق ہوتی ہو؟

القرآن کیا کہتا ہے

اپنے خدا کو پہچانو

21- آہلہ اور اللہ (2011)

22- ایلینس رشیطان (2004)

چنی ہوئی شخصیات

23- ابراہیم کا خواب (2011)

24- مویٰ کی کتاب (2011)

25- مریمؑ (2009)

26- کیا مریمؑ مسیح عیسیٰؑ کی واحد والدین

میں سے ہیں (2013) (انگریزی)

27- مسیح عیسیٰؑ ابن مریمؑ (2006)

28- مسیح عیسیٰؑ کی زندگی اور موت کی پشتگونیوں

(2013) (انگریزی)

29- محمد ﷺ (2002)

30- مویٰؑ کا پہاڑ (2017)

اللہ کی کتاب

31- اکتاب (2011)

32- القرآن (1991، 2008)

33- اللہ کی کتاب (2017) (انگریزی)

34- کیا قرآن اللہ کا کلام ہے؟

35- تورات اور انجیل (2007، 2011)

36- زبور (2008)

37- حدیث (2005)

38- سنت (2004)

39- الحکمہ (2008)

محمدؐ کے بارے میں

01- محمدؐ کا انٹرویو بچان اللہ والا

کے ساتھ (2011) (انگریزی)

02- احمدیہ دین کی عالمی طالب علموں کو دعوتِ ٹریننگ

IPCI ڈرین، ساؤتھ افریقہ (1988) (انگریزی)

03- محمدؐ کا قرآن سے ہدایت کا سفر (2010)

04- محمدؐ پر قاتلانہ حملہ (2005)

05- محمدؐ کا جنیل نور کا سفر (2006)

06- حج (2006)

07- عمرہ (2006)

08- ختم القرآن کی دعا (2005- جاری)

مکالمے

11- محمدؐ کا سائیکل ڈاکٹر سے مکالمہ (1989)

12- محمدؐ کا صحافیوں سے مکالمہ (2008)

13- محمدؐ کا پرویزی بیروکاروں سے مکالمہ (2013)

14- محمدؐ کا صومالی امام سے مباحثہ (2013) (انگریزی)

15- محمدؐ اور پادری جنفری رائٹ

کے درمیان مکالمہ (2013) (انگریزی)

16- محمدؐ کا امریکہ والوں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)

17- محمدؐ کا کینیڈا والوں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)

18- محمدؐ کا کینیڈا میں احمدی مسلمانوں سے مکالمہ

(2013) (انگریزی)

19- محمدؐ کا مفتی عبدالباقی سے مکالمہ (2016)

20- محمدؐ کی دینی کے لوگوں کو دعوت (2018) (انگریزی)

مقرر: محمد شیخ

73- وراثت

40- روح (2008)

41- زبانیں (2008)

42- ہدایت (2010)

ایمان کی ست

81- اسلام اور مسلم (پاک امریکن کلچرل سینٹر)

(1991) (انگریزی)

82- اسلام (2004)

83- ابراہیم کا مذہب (2010)

84- صراطِ مستقیم (2013)

85- شفاعت (2010)

86- کعبہ اور قبلہ (2007)

87- مساجد (2013)

88- صلوٰۃ و نماز (2011)

89- محترم مہینے (2006)

90- صوم و روزہ (2008)

91- عمرہ اور حج (2013)

92- اُمّ القرآن ربستیوں کی ماں (2019)

احکامِ دینی آیات سے اپنے اوپر حکومت

101- جہاد (2006)

102- قتل (2005)

103- نفسیاتی قتل (2010)

104- دہشت گردی (2006)

105- حربِ رجب (2006)

106- قصاص (2012)

107- نفسیاتی زخموں کی تسلی (2012)

108- اخلاق

اپنی پہچان

51- مسلم (1991، 2004)

52- اہل کتاب (2006)

53- بنی اسرائیل (2003، 2011)

54- اولیاء (2011)

55- خلیفہ (2013)

56- امام (2013)

57- فرقے

58- منافق

59- یہود اور نصاریٰ (2008)

60- اللہ بشر سے کیسے کلام کرتا ہے؟ (2019)

گھریلو زندگی

61- حجاب (2011)

62- نکاح (2009)

63- میاں اور بیوی کے تعلقات (2011)

64- فاحشہ (2008)

65- طلاق (2009)

66- والدین اور بچوں کے تعلقات (2010)

مال کا استعمال

71- صدقہ اور زکوٰۃ (2006)

72- ربا (2006)



آئی آئی پی سی  ایک غیر منافع بخش ادارہ ہے جو بغیر کسی مذہب، عقیدے اور رنگ و نسل کے فرق سے، بلا امتیاز ضرورت مندوں، غریبوں اور بے گھر لوگوں کی امداد میں مصروف عمل ہے۔ آپ ہمارے ساتھ اللہ کے راستے میں ہاتھ ملائیں اور انصار اللہ اللہ کے مددگار بن جائیں۔ اس کے علاوہ دنیا کے تمام لوگوں کو اسلام کی طرف ہماری دعوتِ مہم میں رضا کار بننے کی درخواست ہے۔ اللہ آپ کو دنیا اور آخرت میں جزا دے گا اور آپ پر اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل کرے گا۔ (آمین)



عطیہ کریں اور دیکھیں

www.iipccanada.com/donate/